سوال

بریلوی امام کے پیچھے سجدہ سہو کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرایک امام بریلوی فرقہ سے تعلق رکھتا ہواوراپنے طریقے سے سجدہ سہو کرتا ہو توکیا اس کی امامت میں ایک موحد کو بھی اسی طرح سجدہ سہو کرنا پڑے گا ۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کی اقتداء ضروری ہے، خواہ وہ بریلوی ہو یا موحد ہو۔

نبی کریم نے فرمایا :

إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ (بخاری: 378)

امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے۔

اگر آپ کے نزدیک اس بریلوی امام کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے ،اور آپ اس کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں، تو پھر سجدہ سہو کی کیفیت میں کیا حرج ہو سکتا ہے، جیسے وہ کرے ویسے ہی آپ بھی کر لیں۔ ورنہ تو آپ ہر رکن ،واجب اور شرط کے بارے میں پوچھیں گے کہ ان کو کیسے کرنا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی